السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مردہ بھائی کےلیے اس کی تدفین کے بعد کے ایام میں دعائے مغفرت کا مسنون طریقہ کیا ہے ؟ کیا اس کےلیے دعا کرتے وقت کسی وقت ہاتھ اٹھانے کا جواز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلا تعیین وقت اور مکان کے میت کےلیے ہر وقت مغفرت کی دعا ہوسکتی ہے قرآن میں ہے ۔

رَبَّنَا اغفِر لَنا وَلِإِخوٰنِنَا الَّذينَ سَبَقونا بِالإيمـٰنِ ... ١٠ سورة الحشر

"اے پروردگار ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں ۔ گناہ معاف فرما ۔"

نیز میت کےلیے ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا جائز ہے حدیث میں ہے ۔

(فدعا بماء فتوضا ثم رفع یدیه فقال «اغفر لعبید ابی عامر» ثم قال : «اللهم اجعله یوم القیامة فوق كثیر من خلقك من الناس» صحیح البخاري كتاب المغازي باب غزوة اوطاس (٤٣٢٣) (بخاري باب غزوة اوطاس»

یعنی "نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا پھر ہاتھ اٹھا کر دعا کی فرمایا : اے اللہ! عبید ابو عامر کو معاف کر دے راوی کا بیان ہے کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی دیکھی یعنی اس قدر ہاتھ بلند کئے پھر فرمایا اے اللہ! قیامت کے دن اسے اپنی مخلوق میں سے بہت پر فائق فرما ۔"

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص738

محدث فتویٰ